مطبوعات

تعلیم القرآن پارہ دوم مرتبہ: صابر قرنی صاحب۔ ترجمہ لفظی از مرتب۔ ترجمہ بامحاورہ: از مولانا فتح محمد جالندھری۔ بڑے سائز کے ۱۲۲ صفحات۔ دبیز خوشنما ٹائیٹل۔ قیمت عام سفید کاغذ ۱۳/- روپے۔ آفسٹ پیپر ۱۸/- روپے۔

ناشر: حسنات اکیڈمی، پرائیویٹ لمیٹڈ۔ ۱۹-سی منصورہ ملتان روڈ، لاہور۔

تعلیم قرآن کی تعریف ان الفاظ میں کی گئی ہے کہ "قرآن کو قرآن کی زبان میں سمجھنے کا آسان طریقہ"۔ کتاب کھولتے ہی آپ کے سامنے پارہ دوم کی آیات کے مضامین کی ترتیب وار فہرست آجاتی ہے۔ پھر اصل کتاب شروع ہوتی ہے۔ سب سے اوپر کی سطر میں قرآن شریف کا عربی متن، پھر متن کے تمام عربی الفاظ الگ الگ خانوں میں درج۔ پھر لفظ لفظ کے نیچے اردو میں لفظی ترجمہ۔ پھر مولانا فتح محمد جالندھری کا رواں ترجمہ۔ نیچے حاشیے میں استعمال شدہ اسماء، افعال اور حروف کے معانی قواعد اور صیغوں کی روشنی میں۔ دائیں اور بائیں جانب ضروری حواشی یا نوٹس برائے وضاحت۔

پارہ کا ترجمہ ختم ہونے کے بعد صفحہ ۸۸ سے پارہ کے مضامین کا خلاصہ رکوع بہ رکوع اور آیت بہ آیت۔

ص ۱۰۵ سے پارہ کے الفاظ کا مختصر اور آسان لغت۔

پہلے ہم پارہ اوّل کی اشاعت کے موقع پر بھی مفصل تبصرہ کر چکے ہیں۔

میری زندگی کے ۷۵ سال آپ بیتی از جناب اعجاز الحق قدوسی مرحوم۔ ناشر: مکتبۂ اسلوب پوسٹ بکس ۲۱۱۹ - کراچی ۱۸- کاغذ بہت اچھا نہیں، کتابت و طباعت متوسط۔ صفحات: ۲۸۸، مجلد مع رنگین گرد پوش۔ قیمت: ۶۰/- روپے۔

سفر ناموں، خطوط کے مجموعوں شخصیتوں کے خاکوں اور کرداروں کی طرح "آپ بیتی" بھی بہت دلچسپ صنف ہے۔ اس کے متعلق مجھے جو کچھ کہنا تھا، ڈاکٹر جمیل جالبی کے الفاظ میں پیش کرتا ہوں:

"ہر باشعور انسان کی زندگی، اس کی جدوجہد، کشمکش، عمل ورد عمل کی لہریں روایت وانحراف کے دائرے، عمل تغیر کی نئی نئی صورتیں ایسا مواد فراہم کرتی ہیں کہ ان سب کا بیان ناول کی طرح دلچسپ بن جاتا ہے...... انسان کے باطن میں چھپی ہوئی روح جلوہ فگن ہوتی ہے اور دل کی آواز میں رس گھولنے لگتی ہے۔"

"مولانا کے لکھنے کا اپنا انداز ہے جس میں ادبی شائستگی، حضرت انسان کی نرم مزاجی ہماری روایتی شعر پرستی، اور بات کو میٹھے سلونے لہجے میں کہنے کے تخلیقی عمل نے ایسا رس گھول دیا ہے کہ اُن کی عبارت دل موہ لیتی ہے"۔

"اس خود نوشت میں ہماری ملاقات ایسے بہت سے انسانوں سے بھی ہوتی ہے جنہوں نے انسانی رشتوں کو تقدس عطا کیا ہے، جنہوں نے گرتوں کو سہارا دیا ہے جنہوں نے علم وفضل سے معاشرے کو روشنی عطا کی ہے، جنہوں نے بے لوثی وایثار کا چراغ روشن کر کے انسانیت کو زندہ رکھا ہے، جنہوں نے اس صدی کے بڑے حصے کی نمائندگی کی ہے اور جو اب "تاریخ کا حصہ بن گئے ہیں"۔

مولانا اعجاز الحق قدوسی کی پیدائش ۱۹۰۵ء میں جالندھر کے محلہ پنج پیراں میں ہوئی۔ والد کا اسم گرامی شاہ ظہور الحق تھا۔ سلسلۂ نسب تیرھویں پشت میں دسویں صدی کے مشہور عالم و درویش شیخ عبدالقدوس گنگوہی علیہ الرحمتہ سے جا ملتا ہے۔ آبائی وطن بھی قصبۂ گنگوہ ضلع سہارنپور ہی تھا۔

اعجاز الحق قدوسی صاحب کی داستان اپنے اندر بڑے اہم اسباق لیے ہوئے ہے، ان کا دور ابتدا جس کٹھنائی میں گزرا، وہ کسی بھی کم ہمت آدمی کے لیے قدم قدم پر دل توڑ دینے کے سامان رکھتی تھی۔ مگر اعجاز الحق صاحب کانٹوں اور پتھروں پہ پاؤں رکھتے ہوئے بڑھتے ہی چلے گئے اور

آخرکار ایک مقامِ ارفع تک پہنچے۔ اچھی توقعات کے ساتھ حیدرآباد جا کر بھی انہوں نے ایک بڑا مرحلۂ آزمائش گذارا، پھر کہیں جا کر کشائش پیدا ہوئی۔ لیکن ابھی جادہ جدوجہد کو طے نہ کر پائے تھے کہ سقوطِ حیدرآباد کا سانحہ پیش آگیا۔ اور ایک نیا سفر پاکستان میں آکر مزید مشکل حالات میں شروع کرنا پڑا۔ خدا خدا کر کے حالات سازگار ہوئے تو ۳۱ سال کے عرصے میں "صوفیائے پنجاب"، "صوفیائے بنگال"، "صوفیائے سندھ"، "شیخ عبدالقدوس گنگوہی اور علامہ اقبال کے محبوب صوفیہ" نے "تزکِ جہانگیری" کا اُردو ترجمہ "سیر الاولیا" کا اُردو ترجمہ" تین جلدوں میں "تاریخ سندھ" کے ناموں سے کتابیں لکھیں۔ نیز متفرق مضامین بھی تحریر کیے۔

یہ کتاب اُردو ادب میں بہت اچھا اضافہ ہے۔

قرآنِ حکیم کے اُردو تراجم | تالیف، ڈاکٹر صالحہ عبدالحکیم، شرف الدین۔ ناشر: قدیمی کتب خانہ مقابل آرام باغ روڈ۔ کراچی ۱۔ ٹائپ میں طباعت۔

اِس کتاب کو پاکر نہ صرف موضوع کے اعتبار سے مسرت ہوئی بلکہ ڈاکٹر صالحہ عبدالحکیم شرف الدین (ایم۔ اے عربی، ایم۔ اے فارسی، پی ایچ ڈی) نے مختلف نقطہ ہائے نظر کے تراجم و تفاسیر پر بحث کرتے ہوئے قابلیت کے ساتھ جس غیر جانب داری سے کام لیا ہے اس کی وجہ سے جذبۂ تحسین میں اور بھی افزونی ہوئی۔ ڈاکٹر صاحبہ کو مبارک باد کہتا ہوں۔

ابتدائی تین ابواب تمہیدی ہیں جن میں قرآن کی منزلت اور اس کے اعجاز وغیرہ پر گفتگو ہے۔ باب چہارم میں قرآن کے اُردو ترجموں کا جائزہ ہے۔ اٹھارھویں صدی اور ما قبل کے مطبوعہ و غیر مطبوعہ ترجموں سے بات چلی ہے۔ پھر اگلے باب میں انیسویں صدی کے مکمل و نامکمل ترجمے، پھر بیسویں صدی کے ترجمے، پھر قرآن کے منظوم ترجمے ذکر کیے گئے ہیں۔ بعد ازاں اٹھارھویں، انیسویں اور بیسویں صدی کے تراجم اور تفسیری تراجم پر تفصیلی گفتگو ہے۔ اسی طرح پھر بیسویں صدی کے تراجم کو لیا گیا ہے۔ اِس سلسلے میں بطور خاص میں نے تفہیم القرآن کے متعلق بحث دیکھی۔ بہت اچھی ہے۔ جملہ تراجم و تفاسیر کے امتیازی خدوخال بیان کیے گئے ہیں۔

آخری حصے میں ممتاز و معروف مترجمین کے حالات کے خاکے اور کچھ خدمات کے تذکرے درج ہیں۔
محترمہ ڈاکٹر صالحہ کی اس خوبی کا بطورِ خاص میں ذکر کرنا چاہتا ہوں کہ اندازِ تحریر کا ادبی انداز بہت دلکش ہے۔ بیچ بیچ میں خاص خاص اشعار بھی استعمال کیے گئے ہیں۔
ڈاکٹر صاحبہ (جو کویت میں مقیم ہیں)، نے قرآن کی خدمت کی جو راہ کھولی ہے۔ اس پر اُمید ہے کہ آئندہ اور بھی کارنامے سامنے آئیں گے۔ کیا مبارک ہیں وہ خواتین جو ایسے دینی و علمی کام کرتی ہیں۔ اور یہ ایسے کام ہیں کہ پردے میں رہ کر اپنے گھروں میں بھی سرانجام دیے جا سکتے ہیں۔

خدایا ایں کرم بارِ دگر کُن | از جناب حافظ عبدالرزاق ایم۔ اے۔ الحسنات منزل، چکوال۔
ناشر: ادارۂ نقشبندیہ اویسیہ چکوال۔ سول ایجنٹ: مدنی کتب خانہ، گنپت روڈ، لاہور۔ صفحات ۱۳۶
قیمت: ۵۰/۷ روپے۔

چکوال پہلے ہمارے آبائی گاؤں کی تحصیل تھی، اب ضلع ہے۔ واقعی ترقی ہو رہی ہے۔ اس دُور افتادہ علاقہ میں جو ابتدائی دورِ عمر گزرا۔ اس میں چند ہی دوست ملے جن میں سے حافظ عبدالرزاق بہ سلسلۂ خاندانِ قاضیاں بھی مگر زیادہ تر اپنے وسیع تر تصورِ دین کے رشتے سے خاص دوستی کے مقام تک پہنچے۔ پھر آہستہ آہستہ ہمارا سفر ہمیں کہیں سے کہیں لے گیا۔ اور انھوں نے دو چار قدم ساتھ چل کر معلوم نہیں کتنی منزلیں مار لیں۔ اب ہماری ایک غائبانہ دوستی چلتی ہے جسے راہوں کے اختلافات ختم نہیں کر سکتے۔

یہ تمہید میں نے اس خوشی میں لکھ دی کہ حافظ صاحب کی یہ نگارش مجھے بہت پسند آئی۔ روئیداد ایک مقدس سفر کی، اس میں ایک ادبی لطافت اور رُوحانی پُراسراریت بھی۔ حرمین کے چپّے چپّے کے واردات و احوال، ہر بات بہت سچائی سے بیان کردہ اور گہرے جذبے کی آئینہ دار۔ ہر اقدام اور ہر "واردات" پر کہیں آیات کے نگینے اور کہیں اشعار کے آبگینے۔ زیارتِ روضۂ حضورؐ کا تجربہ بلکہ تجربے، میں نے دیکھا کہ کہیں غیر محتاط اندازِ گفتگو نہیں، اور کہیں تجاوز عن الحدود نہیں ہے۔
افسوس کہ کتابوں کی بھرمار ایسی رہی کہ موقع مشکل سے ملا۔

معجزاتِ سرورِ عالم | عربی تالیف: از جناب ولید الاعظمی - مترجم: برادرم حافظ محمد ادریس صاحب۔ ناشر: حرا پبلی کیشنز، اُردو بازار۔ لاہور۔ صفحات ۲۳۹ - قیمت: ۳۷/۵۰ روپے

کتاب بتاتی ہے کہ مؤلف کا درجہ مطالعہ و نگارش کے لحاظ سے کتنا بلند ہے۔ اور مترجم سونے پر سہاگہ۔ پھر یہ کہ ناشر بھی احوالِ رسالت کے بارے میں اچھی کتابیں پیش کرنے کے لحاظ سے قابلِ قدر۔ رسولِ مکرم و معظم صلی اللہ علیہ وسلم کے دَور کے چھوٹے چھوٹے مگر بہت اہم واقعات جن کی تعداد قریباً ۲۴۱ ہے۔ نہایت تحقیق اور حسنِ بیان سے یکجا کیے گئے ہیں۔ اور انداز ایسا ہے کہ یہ سبق آموز ہیں۔ اور دل و دماغ پر اثر انداز ہونے والے ہیں۔ ہر واقعہ کے سامنے سند و ماخذ کا بڑا اہتمام کیا گیا ہے۔

طلبہ و طالبات، خواتین، گھروں، صحافیوں اور خطیبوں کے لیے یہ کتاب بڑی اہم ہے۔

ماہنامہ نعت | ایڈیٹر: جناب رشید محمود ضیاء الحق قریشی ایم اے۔ دفتر رابطہ: ۱۸ راحت مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔ مقامِ اشاعت: اظہر منزل، مسجد اسٹریٹ، نیو شالامار کالونی، ملتان روڈ، لاہور۔ قیمت فی شمارہ ۱۰/- روپے۔ سالانہ: ۱۲۰/- روپے۔

اکتوبر کا شمارہ "میلاد النبی نمبر" کا اوّل حصہ ہے۔ راجا رشید محمود کا ذوقِ نعت اور اسلوب دونوں معروفِ عام ہیں۔ خوب ہوا کہ اُنہوں نے نعت کے عنوان سے باقاعدہ رسالہ کا اجرا کر دیا۔ میلاد، تاریخِ ولادتِ حضور اور ایسے بھی مباحث پر مضامین بھی ہیں اور ظہورِ قدسی کے متعلق شعری کلام بھی۔ ۱۳ نعتیں بھی شریکِ اشاعت ہیں۔

نکاتِ صحت | مؤلف: جناب حکیم سید غلام رسول شاہ صاحب گیلانی مرحوم۔ ترتیب و تدوین و نظرِ ثانی از جناب سید اسعد گیلانی خلف الرشید حکیم صاحب مرحوم، بہ اہتمام اسلامی اکادمی منصورہ ملتان روڈ، لاہور۔ ذریعہ اشاعت: الفیصل ناشران و تاجرانِ کتب، غزنی اسٹریٹ، اُردو بازار لاہور۔ ۳۲۲ صفحات، سفید کاغذ، طباعت مناسب، مجلد مع گرد پوش، قیمت ۴۸/- روپے

میں نے اس کتاب کو پڑھا اور اس سے متاثر ہوا۔ یہ عام طبی کتب کی طرح نہیں ہے، بلکہ اس میں

طبی حقائق کو ایمانی و روحانی گندھاوٹ کے ساتھ پیش کر کے عجیب دلکشی پیدا کر دی گئی ہے۔ اس کتاب کے آئینے میں یہ حقائق ماضیہ بھی جھلکتے ہیں کہ ہمارے اطباء دیا اس وقت کے ڈاکٹر، محض طب ہی سے سروکار نہ رکھتے تھے بلکہ وہ اولیت علم دین کو دیتے تھے اور ثانی حیثیت سے علم طب پر عبور حاصل کرتے تھے۔ دوسرے لفظوں میں وہ صرف جسمانی بیماریوں کا علاج نہیں کرتے تھے، بلکہ سارا کام ایسے جذبۂ خدمتِ خلق دبرائے حصولِ رضائے الٰہی، کرتے تھے کہ ان کے ایمانی رویے اور اخلاقی طرزِ معاملہ کے اثر سے لوگوں کی روحانی بیماریوں کا علاج بھی ہوتا رہتا تھا۔ مزید برآں حکیم موصوف نے تعلیم اطفال کے لیے ایک مدرسہ بھی بطورِ خود قائم کیا اور اُسے لوئر مڈل تک پہنچایا۔ جو اب ایک دیہی علاقے میں ہائی اسکول کا درجہ حاصل کر چکا ہے۔

حکیم سید غلام رسول مرحوم پکے موحد تھے، بزرگانِ دین سے محبت رکھتے تھے۔ انتہائی سستے طریقِ علاج سے کام لیتے، بالعموم معروفِ عام مفردات مریضوں کو بتاتے۔ فرماتے ہیں کہ میں کہ میں نے ساری عمر میں کسی سے کبھی فیس طلب نہیں کی۔ ایک مایوس العلاج مریضہ شفایاب ہوگئیں تو اس کے خاوند نے کچھ نقود پیش کیے۔ حکیم صاحب نے لینے سے انکار کیا۔ اُدھر سے ضد بڑھی تو حکیم صاحب نے غصے میں آکر کہا کہ " دفع کرو، انہیں مجھ سے دُور رکھو۔ مجھے ان کی ضرورت نہیں" کسی مسکین کو دے دو۔ فرماتے کہ طبیب کو مطب کھول کر دوا فروش نہیں بن جانا چاہیے۔ فرماتے کہ " اندر کے انسان کو سنوارو۔ ظاہر (ڈھانچہ) تو کیڑوں کا مال ہے"۔

ایک باب میں ہر قسم کی ترقی کے آٹھ اصول بیان کیے ہیں۔ ایک حصے میں طب سے متعلق ۱۲ امورِ طبیعیہ بیان فرمائے۔ پھر دو تین ابواب میں تشخیص و علاج امراض پر گفتگو ہے، تپوں (بخاروں) کے متعلق بہت وضاحت کی ہے۔ پھر تشخیص مرض کے ۶ بنیادی چارٹ بتائے ہیں۔ آخر میں معمولات طب کے زیرِ عنوان اپنے زیرِ استعمال نسخے درج فرما دیئے ہیں۔

حکیم سید غلام رسول شاہ مرحوم نے یک صد سال کی عمر پائی، ۷۶ برس کے طبی مطالعہ، تجربہ اور مشاہدہ کا خلاصہ پیش کر دیا۔ (طبی پریکٹس ۱۹۰۱ء تا ۱۹۷۷ء)

خدا حکیم صاحب اور مرتب کتاب کو جزائے خیر دے۔

فلسفۂ حرمتِ شراب | مؤلف: جناب سید تصدق بخاری - ملنے کا پتہ: ادارۂ اسلامیات، انار کلی، لاہور - رنگین سرورق کے ساتھ ۶۳ صفحات - قیمت: ۶/- روپے

شراب کی حرمت کے دلائل و وجوہ شرعاً بھی بیان کیے گئے ہیں اور عقلاً بھی - اسلاف کے اہم اقوال بھی ہیں - اور جدید کی مثالیں بھی - دیگر منشیات کے عدم جواز کو بھی واضح کیا ہے - ص ۵۰ پر حرمتِ شراب کی سات قرآنی دلیلیں بیان ہوئی ہیں - پھر احادیث لائی گئی ہیں -

---

کتابت اور تدوینِ حدیث | تالیف: مولانا عبدالقیوم حقانی - افتتاحیہ مولانا سمیع الحق -
ناشر: مؤتمر المصنفین دار العلوم حقانیہ - اکوڑہ خٹک، ضلع پشاور - قیمت ۷/- روپے

ایک معروف دینی ادارے سے ایک ممتاز عالمِ دین نے احادیث کی کتابت اور تدوین کے متعلق ۴۸ صفحے کا یہ بہت اچھا پمفلٹ ہے -

مستشرقین سے حاصل کر کے ہمارے ہاں کے شریعت گریز مخالفینِ سنت نے یہ اعتراض اٹھایا ہے کہ کتابت و تدوینِ احادیث تو بعد کی بات ہے، بلکہ یہ کہ حدیثیں تو بعد کی دو صدیوں میں گھڑی گئی ہیں - مولانا عبدالقیوم نے اسی کا مدلل جواب دیا ہے -

---

کفیلِ محمدؐ | از جناب غلام نبی مسلم بی اے - ناشر: ادارہ علم القرآن - ۱۰-عینک محل، شاہ عالم مارکیٹ، لاہور - قیمت: نامعلوم -

یہ مختصر کتاب بڑی دلچسپ ہے - اس کے مؤلف نے پچھلی تاریخ کے دھارے کو موڑ کر دکھایا دکھایا ہے - دیگر متفرق مسائل کو جانے دیں - اصل مسئلہ یہ ہدفِ نظر ہے کہ جناب ابوطالب آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کفیل نہ تھے بلکہ آپ کے بڑے چچا (تایا) زبیر تھے - مزید یہ کہ حضورؐ خود ابوطالب اور ان کی اولاد کے کفیل رہے ہیں - خاص اہمیت ڈاکٹر محمد اسلم (فاضل تاریخ) کے پیش لفظ کو حاصل ہے - ان کا فرمان ہے کہ خیر القرون کی تاریخ کے بتیس میں سے اکتیس مؤرخ یا تو مجوسی النسل عجمی ہیں، یا وہ سبائی پروپیگنڈا سے متاثر نظر آتے ہیں -

بہر حال ایسے مباحث پر غور و تحقیق کا سلسلہ جاری رہنا چاہیے -

شہید صدر جنرل محمد ضیاء الحق از راجہ محمد شریف صاحب۔ ملنے کا پتہ: زاہد اکیڈیمی، ۷۔ راشد کالونی، جوہر آباد، سرگودھا۔ دبیز نفیس کاغذ کے ۱۲ صفحوں میں مؤلف نے شہید ضیاء الحق کو منظوم خراج پیش کیا ہے۔ طباعت و کتابت خوب صورت ہے۔ وہ شخص جس کی زندگی میں کئی اطراف سے سنگ باری ہوتی رہی، آج اُس پہ پھولوں کی چادریں بھی اور شعروں کے گلدستے بھی نچھاور کیے جا رہے ہیں۔

الحدید مدیر محمد اکرام قریشی۔ مقامِ اشاعت: ۱۰۲ مرغزار کالونی، گجرات۔ دفتر رابطہ: الحدید، گجرات روڈ، جلال پور جٹاں۔ قیمت فی پرچہ ۱/- روپیہ

الحدید کے نام کی مناسبت نہ صرف یہ ہے کہ یہ آہنی مشینوں سے کام لینے والے ایک صنعتی شہر سے نکلتا ہے۔ بلکہ یہ بھی کہ غلبہ حق کے لیے انسان کو حدیدی صفات کے ساتھ زندگی بسر کرنی چاہیئے۔ رسالے میں حالاتِ حاضرہ، اپنے علاقائی مسائل، اہم ملکی معاملات، دینی حقائق پر بحثیں اور پاکیزہ نظمیں شامل ہوتی ہیں۔ جن کا مقصد فلاح و تعمیر ہے۔

پردہ ایک اسلامی شعار از جناب محمد اکرام قریشی ایم اے۔ ناشر: احیائے دین لائبریری، سیالکوٹ
صفحات: ۱۶۔ (مفت تقسیم)

چھوٹے سے پمفلٹ میں بہت اچھا قابلِ غور مواد اور حوالے جمع کر دیئے گئے ہیں۔ یعنی مختلف اصحاب کی کاوشیں یکجا ملیں گی۔

حیات النبیؐ ایک نظر میں از محمد اکرام قریشی ایم اے۔ ناشر: احیائے دین لائبریری، سیالکوٹ۔

سیرت پاک کی بہت اچھی تلخیص۔ مقصد تبلیغ۔

فیصلہ کیجیے از: مولانا راحت گل۔ شائع کردہ: مرکزِ علومِ اسلامیہ پاکستان، راحت آباد، پشاور۔ ۱۶ صفحات۔

مبحث تو گذشتہ انتخابات کے بارے میں پہلے سے رہنمائی دینے کا تھا۔ مگر اب بھی مختلف گروہوں اور عناصر کے متعلق رہنمائی مل سکتی ہے۔